



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک بھائی نے مجھے اپنے مال کی زکوٰۃ دی اور کہا کہ میں اسے سوڈان کے ان لوگوں میں تقسیم کر دوں جو قول و عمل کے اعتبار سے کتاب و سنت کے پابند اور میرے رشتہ دار نہ ہوں اور وہ زکوٰۃ کے محتاج مستحق بھی ہوں، میرے پاس کچھ لوگ تھے لیکن وہ ان تماشرائط پر پورا نہیں اترتے تھے لہذا وہ رقم ابھی تک میری تحویل میں ہے لہذا رہنمائی فرمائیں کہ میں کیا کروں؟ کیا اسے رقم واپس کر دوں یا ان شروط کے بغیر جن کو میں مستحق سمجھوں ان میں یہ رقم تقسیم کر دوں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آپ پر یہ واجب ہے کہ آپ کے متوکل نے زکوٰۃ تقسیم کرنے کے لئے جو شرطیں بیان کی ہیں، ان کی پابندی کریں، اگر ان شرطوں کے مطابق زکوٰۃ کے مستحق نہ ملیں تو وہ مال اس کے مالک کو واپس لوٹا دیجئے تاکہ وہ اسے خود مستحق لوگوں میں تقسیم کرے۔ متوکل کی وصیت کے برعکس آپ اپنی طرف سے اس میں تصرف نہیں کر سکتے کیونکہ دائرہ شریعت مطہرہ کے اندر بستہ ہوئے وکیل پر واجب ہے کہ وہ متوکل کے احکام کی پابندی کرے۔

حدا ما عیندی واللہ اعلم بالصواب

مقالات و فتاویٰ

ص 267

محدث فتویٰ